کلمہ حق

افغانستان کا معاہدہ امن

{جہاد افغانستان کے قائدین خانہ جنگی کے تکلیف دہ مرحلہ سے گزرنے کے بعد بالآخر "معاہدہ امن" پر متفق ہو گئے ہیں اور افغانستان کی تعمیر نو کے لیے مجاہدین کی جماعتوں کے سربراہوں کے درمیان ایک قابل عمل فارمولے پر اتفاق ہو گیا ہے فالحمد للہ علی ذلک

جہاد افغانستان کی کامیابی اور کابل کے سقوط کے بعد افغان مجاہدین کی مختلف جماعتوں کے درمیان خانہ جنگی عالمی طاقتوں کی منظم سازش کا نتیجہ تھی جس کا مقصد جہاد افغانستان کو منطقی نتائج تک پہنچنے سے روکنا ہے یہ سازش ابھی مکمل طور پر ناکام نہیں ہوئی اور اس کی چنگاریاں کسی بھی وقت دوبارہ بھڑک اٹھنے کے امکانات موجود ہیں اس لیے ہم "معاہدہ امن" کا خیر مقدم کرتے ہوئے افغان قائدین کو ہدیہ تبریک و تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ ان سے یہ گزارش بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ اسلام دشمن قوتوں کے مکروہ عزائم اور ان کے دام ہمرنگ زمیں پر ہروقت نظر رکھنا ضروری ہے تاکہ افغان عوام ان سازشوں سے بچتے ہوئے ایک نظریاتی، خوش حال اور مستحکم افغانستان کی منزل کی طرف پیش رفت کر سکیں اس کے ساتھ ہی "معاہدہ امن" کا متن قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ (مدیر اعلیٰ)}

"ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر سر تسلیم خم کرتے ہیں اور قرآن حکیم اور سنت سے رہنمائی حاصل کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

ہم اس موقع پر غیر ملکی تسلط کے خلاف افغان عوام کے عظیم الشان جہاد کی شاندار کامیابی یاد کرتے ہیں۔

ہم اس بات کے خواہشمند ہیں کہ افغان عوام کے لئے اس عظیم الشان جہاد کے ثمرات یعنی امن، ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جائے۔

ہم مسلح جدوجہد ختم کرنے پر متفق ہیں۔

ہم وسیع البنیاد اسلامی حکومت کے قیام کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں جس میں مسلم افغان معاشرہ کے تمام طبقوں، گروپوں اور پارٹیوں کی نمائندگی ہو تاکہ پر امن نظم و ضبط اور استحکام کے ماحول میں سیاسی عمل میں پیش رفت ہو سکے۔

ہم افغانستان کے اتحاد خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے پابند ہیں۔

ہم افغانستان کی تعمیر نو آبادکاری اور تمام افغان مہاجرین کی سہولت کے ساتھ واپسی کی فوری ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں۔

ہم علاقہ میں امن اور سلامتی کو فروغ دینے کے پابند ہیں۔

ہم نے خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبد العزیز کی اس خواہش پر لبیک کہا ہے کہ افغان بھائی تمام اختلافات پر امن مذاکرات کے ذریعہ حل کریں۔

ہم اسلامی جمہوریہ پاکستان کے وزیر اعظم محمد نواز شریف کے تعمیری کردار اور افغانستان میں فروغ امن اور مفاہمت کی کوششوں میں ان کی مخلصانہ کوششوں کو سراہتے ہیں۔

ہم ان کوششوں کی خاطر مملکت سعودی عرب اور اسلامی جمہوریہ ایران کی مثبت حمایت کو تسلیم کرتے ہیں جنہوں نے اسلام آباد میں ہونے والی مفاہمت کے مذاکرات میں اپنے خصوصی نمائندے بھیجے۔

انہوں نے عظیم الشان جہاد کے ثمرات کو مستحکم کرنے کے لئے ہم سے علیحدہ علیحدہ اور مشترکہ طور پر طویل مذاکرات کئے۔

تمام متعلقہ پارٹیاں اور گروپ حسب ذیل امور پر متفق ہیں:

۱۔ ۱۸ ماہ کے لئے حکومت کی تشکیل جس میں برہان الدین ربانی صدر ہوں گے اور انجینئر گلبدین حکمت یار یا ان

کے نمائندے وزیراعظم کا عہدہ سنبھالیں گے' وزیراعظم اور ان کی کابینہ جو باہمی مشورہ سے تشکیل دی جائے گی' کے اختیارات اس معاہدہ کا ایک حصہ ہوں گے جو علیحدہ دیئے گئے ہیں۔

۲۔ وزیراعظم اس معاہدے پر دستخط ہونے کے دو ہفتے کے اندر صدر اور مجاہدین کی جماعتوں کے رہنماؤں کے مشورہ سے کابینہ تشکیل دیں گے۔

۳۔ حسب ذیل انتخابی طریقہ کار پر سمجھوتہ ہوگیا ہے جس پر ۱۸ ماہ میں عملدر آمد کیا جائے گا اور اس مدت کا آغاز ۲۹ دسمبر ۹۲ء سے ہو گا۔

الف:۔ تمام جماعتیں باہم مل کر ایک آزاد اور بااختیار الیکشن کمیشن فوری طور پر تشکیل دیں گی۔

ب:۔ الیکشن کمیشن کو اس معاہدہ پر دستخط کی تاریخ سے ۸ ماہ کے اندر دستور ساز اسمبلی کے انتخابات کرانے کا اختیار دیا جائے گا۔

ج:۔ اس طرح منتخب شدہ عظیم دستور ساز اسمبلی ایک آئین مرتب کرے گی جس کے تحت مذکورہ ۱۸ ماہ کی مقررہ مدت میں صدر اور پارلیمنٹ کے لئے عام انتخابات ہوں گے۔

ث:۔ ہرپارٹی کے دو ارکان پر مشتمل ایک دفاعی کونسل قائم کی جائے گی۔

الف:۔ جو قومی فوج تیار کرے گی

ب:۔ جو تمام پارٹیوں اور ذرائع سے بھاری اسلحہ واپس لے گی اور یہ اسلحہ کابل اور دوسرے شہروں سے دور منتقل کیا جائے گا تاکہ دارالحکومت کی سلامتی کو یقینی بنایا جاسکے۔

ت:۔ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ افغانستان میں تمام سڑکیں عام استعمال کے قابل رہیں۔

ث:۔ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ نجی فوج یا مسلح افراد کو سرکاری فنڈ سے مالی امداد نہ دی جائے۔

ج:۔ مسلح جدوجہد کے دوران حکومت اور مختلف جماعتوں نے جن افغان باشندوں کو گرفتار کیا ہے انہیں فورا غیر مشروط طور پر رہا کر دیا جائے گا۔

ح:۔ جنگ کے دوران مختلف مسلح گروپوں نے جن سرکاری اور نجی عمارتوں' رہائشی علاقوں اور جائیداد وغیرہ پر قبضہ کیا ہے وہ ان کے اصل مالکان کو واپس کر دی جائیں گی۔ بے گھر ہونے والے افراد کی ان کے متعلقہ گھروں اور مقامات پر واپسی کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں گے۔

خ:۔ مالیاتی نظام اور کرنسی کے قواعد و ضوابط کی نگرانی کے لئے ایک کل جماعتی کمیٹی قائم کی جائے گی تاکہ انہیں موجودہ افغان بنکنگ کے قوانین اور ضوابط کے ہم آہنگ بنایا جاسکے۔

م:۔ کابل شہر میں خوراک ایندھن اور ضروری اشیا کی تقسیم کی نگرانی کے لئے ایک کمیٹی قائم کی جائے گی۔

ن:۔ جنگ بندی پر فوری طور پر عمل ہو گا کابینہ کی تشکیل کے بعد جارحانہ کاروائیاں مستقل طور پر ختم ہو جائیں گی۔

و:۔ جنگ بندی اور جارحانہ کاروائیوں کے خاتمہ کی نگرانی کے لئے اسلامی کانفرنس تنظیم (او آئی سی) اور تمام افغان جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ کمیشن قائم کیا جائے گا۔

مذکورہ معاہدہ کو منظور کرتے ہوئے حسب ذیل رہنماؤں نے ۷ مارچ ۹۳ء بروز اتوار اسلام آباد پاکستان میں دستخط کئے۔ پروفیسر برہان الدین ربانی' جمعیت اسلامی' صدر اسلامی مملکت افغانستان' انجینئر گلبدین حکمت یار' حزب اسلامی۔ مولوی محمد نبی محمدی' حرکت انقلاب اسلامی۔ پروفیسر صبغت اللہ مجددی' جبہ نجات ملی۔ پیر سید احمد گیلانی' محاذ ملی۔ انجینئر احمد شاہ احمد زئی' اتحاد اسلامی۔ شیخ آصف محسنی' حرکت اسلامی۔ آیت اللہ فاضل' حزب وحدت اسلامی۔

(بشکریہ تکبیر کراچی)